باب نمبر 50

دیہاتی علاقے میں بحالی پروگرام کی منصوبہ بندی

دیکھ بھال اور مالی انتظام

منصوبہ بندی اور انتظام

لوگوں پر مرکوز طریقہ کار

باب 45 میں ہم نے لوگوں کے پروگرام کیلئے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کے طریقہ ہائے کار کا ذکر کیا تھا۔ نیچے سے اوپر طریقہ کار والے پروگرام یا معذور افراد، خاندان کے افراد اور معاشرے کے فکرمند افراد کے شروع کئے گئے پروگرام کی منصوبہ بندی اور انتظام اوپر سے نیچے والے پروگرام سے بہت مختلف ہوتا ہے۔

اس میں حصہ لینے یا اس سے فائدہ حاصل کرنے والے افراد میں برابری کا احساس نیچے سے اوپر یا لوگوں پر مرکوز پروگرام کی بنیاد ہوتی ہے:

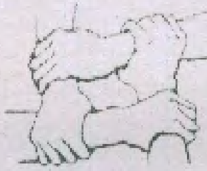

☆ ہر ایک کو برابر سمجھا جاتا ہے۔

☆ رہنما افسر نہیں بلکہ رابطہ کار ہوتے ہیں۔

☆ گروپ مل کر فیصلے کرتا ہے یا گروپ فیصلے چیلنج کرسکتا ہے یا گروپ کا کوئی فرد فیصلے چیلنج کرسکتا ہے۔

☆ سب کے حقوق برابر ہوتے ہیں اور ہر ایک برابر کے احترام کے قابل ہوتا ہے۔ معذور بچے یا اس کے والدین کی تجاویز اور خیالات اتنے ہی اہم ہوتے ہیں جتنا کہ گاؤں کے بحالی کارکن یا باہر سے آئے ہوئے ماہر کے ہوتے ہیں۔ سب لوگ بحالی ٹیم کے برابر اور قابل قدر رکن ہوتے ہیں۔

مسکرانے کا عنصر۔ پروگرام کی کامیابی ناپنے کا شاید بہترین طریقہ

لوگوں پر مرکوز پروگرام میں دوستانہ رویے، اچھی شہرت اور ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنے پر مشترکہ خوشی کے احساس کو چمکتے فرش، وقت پر پہنچنے، صحیح ریکارڈ، کام کے اوقات اور ہر مہینے میں ہر کارکن کی بنائی ہوئی پہیوں والی کرسیوں کی تعداد سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ روایتی تجزیے کی بجائے مسکرانے کے عنصر کے ذریعے پروگرام کی کامیابی ناپی جاتی ہے کہ کارکن، والدین اور بچے سب اپنے حصے کے کام اور مسئلے سے کتنے مطمئن ہیں۔

Projimo کا طریقہ کار: غیر رسمی تنظیم اور ٹیم کا انتظام:

ہم Projimo میں کام کرنے والے، تنظیم اور انتظام کے بارے میں بولنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ بعض اوقات ہم یہ سوچتے ہیں کہ کیا ہماری کامیابیوں کی وجہ ہماری بدانتظامی ہے۔ ہماری تنظیم اور انتظامیہ غیر رسمی اور پرتعاون ہے نہ صرف انتظامیہ اور کارکنوں میں واضح تقسیم نہیں ہے بلکہ کارکنوں اور مریضوں کے درمیان بھی واضح تقسیم نہیں ہے (درحقیقت ہم مریض اور کارکن جیسے الفاظ استعمال نہیں کرتے) والدین، بچوں، باہر سے آئے ہوئے افراد اور ہر کسی کو دعوت دی جاتی ہے اور ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہماری مدد کریں۔ Projimo میں کام کرنے والے زیادہ تر لوگ معذور نوجوان افراد ہیں جو ابتدا میں بحالی یا آسانی پیدا کرنے والی اشیاء کیلئے آئے تھے انہوں نے اپنی صلاحیت کے مطابق ہاتھ بٹانا شروع کیا تھا اور آخر کار سیکھنے اور کام کرنے کے لئے رکنے کا فیصلہ کیا۔ بعض لوگ چند ہفتوں یا مہینوں کیلئے ٹھہر کر نئی صلاحیتیں اور اعتماد حاصل کرنے کے بعد کوئی اور کام کرنے کے لئے چلے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ سالوں تک رہتے ہیں بعض لوگ آ کر چلے جاتے ہیں اور دوبارہ واپس آ جاتے ہیں۔

Projimo ایک بڑے خاندان کی مانند ہے جس میں زیادہ تر نوجوان لوگ ایک ساتھ بڑے ہو رہے ہیں۔ زیادہ تر کارکن نوجوان لوگ ہیں جو خود بحالی سے مستفید ہو رہے ہیں اور کام سیکھ رہے ہیں۔ حکم دینے کے لئے کوئی افسر نہیں ہے۔ پھر بھی معذور بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے گروپ کے ارکان محنت کرتے ہیں کام کرنے کے اوقات لچکدار ہوتے ہیں۔ ایسی خاموش دوپہریں بھی ہوتی ہیں جب ٹیم کے کئی ارکان مصنوعی عضو، سہولت فراہم کرنے والی پٹی یا پہیوں والی کرسی بنانے کے لئے آدھی رات تک کام کرتے رہتے ہیں کیونکہ بچے اور اس کے والدین کو صبح کی بس سے واپس جانا ہوتا ہے۔ وہ کسی کے کہنے یا اضافی اجرت کی لالچ میں دیر تک کام نہیں کرتے بلکہ اس لئے کہ بچے کا والد مزید ایک اور دن کام نہیں چھوڑ سکتا یا بچے کی ماں اپنے اس بیمار بچے کی بیماری میں فکرمند ہوتی ہے جو وہ گھر پر چھوڑ آئی ہے۔

آج جولیو Projimo کے رہنماؤں میں سے ایک ہے ہر شام وہ ٹیم کے ہر رکن کا کام ریکارڈ کرتا ہے۔

جب ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے جس میں اضافی کام اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے تو گروپ مل کر فیصلہ کرتا ہے۔ مثلاً ایک مرتبہ جولیو نامی ایک نوجوان لڑکا آیا جو تقریباً مکمل مفلوج ہو چکا تھا۔ اس کے جسم میں شدید پریشر سورز تھے اور اپنی روزمرہ ضروریات کیلئے مکمل طور پر دوسروں کا محتاج تھا چونکہ خاندان کا کوئی فرد جولیو کے ساتھ ٹھہرنے کے لئے تیار نہ تھا اور Projimo کی ٹیم میں نرسنگ کی دیکھ بھال میں کوئی تربیت یافتہ نہیں تھا اس لئے گروپ کے ارکان جولیو کو قبول کرنے کا فیصلہ کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے۔ کچھ ارکان نے اس کو قبول نہ کرنے کے حق میں دلائل دیئے جبکہ دوسروں نے اس کو قبول کرنے کے حق میں دلائل دیئے۔ انہوں نے اس کے گھر کی افسوسناک صورتحال کی طرف اشارہ کیا (اس کے سوتیلے باپ کو اس کی ماں کا اس کے ساتھ وقت گزارنا اچھا نہیں لگتا تھا) آخرکار اکثریت نے جولیو کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ ٹیم کے چند ارکان نے اس کی دیکھ بھال میں حصہ لینے سے انکار کیا لیکن شروع میں جولیو کی مخالفت کرنے والے بعض ارکان بعد میں اس کے ساتھ سب سے زیادہ وقت گزارتے تھے۔ گروپ کے ارکان نے نہ صرف اس کے پریشر سورز ٹھیک کرنے اور ذاتی ضروریات پوری کرنے میں بھرپور مدد کی بلکہ اس کے قریبی دوست بن گئے۔

ٹیم نے جولیو کو دوسرے معذور بچوں کی ضروریات کا تجزیہ کرنے کی دعوت دی تاکہ وہ معلومات اکٹھی کرنے اور مشورہ دینے کی صلاحیت حاصل کر سکے۔ انہوں نے اس کو کام کے معائنے کی ذمہ داری بھی سونپی۔ روزانہ مختلف کاموں اور اس کے ذمہ دار افراد کی فہرست رکھنا اس کا کام تھا۔ وہ کام کا معائنہ کرتا تھا اور لوگوں کو ان کا کام یاد دلاتا تھا۔ چونکہ وہ آسانی سے چل پھر نہیں سکتا تھا اس لئے گروپ کے افراد نے فیصلہ کیا کہ جب بھی جولیو کو کسی کی ضرورت ہوگی اس کو اس کے پاس بھیجا جائے گا۔ اس طرح ٹیم کے شدید ترین معذور رکن جولیو کو پروگرام کے انتظام میں سب سے زیادہ اختیارات دیئے گئے یہ پروگرام کی سیاست کے مطابق ہے کہ صرف اختیارات کی منصفانہ تقسیم کے ذریعے کمزور لوگ ہمارے معاشرے میں مناسب مقام اور آواز حاصل کر سکتے ہیں۔

Projimo کا سربراہ نہ ہونے کی وجہ سے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں اور کئی مسائل سے یہ بچا رہتا ہے۔ انفرادی تشویش، اجتماعی دباؤ، بچے کی فوری ضروریات اور والدین کی حوصلہ افزائی اچھے کام کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ ٹیم کے بعض ارکان دوسروں کی نسبت زیادہ محنت سے کام کرتے ہیں جب کوئی کافی کام نہیں کرتا یا دوسرے مسائل پیدا ہوتے ہیں (مثلاً والدین کے ساتھ بدتمیزی) تو گروپ کے ارکان اس شخص سے ملتے ہیں انتہائی صورتوں میں اس شخص سے کہا جاتا ہے کہ گروپ کے توقعات پر پورا اترے یا کام چھوڑ دے لیکن اب تک چھوڑنے والے سب افراد اپنی مرضی سے چھوڑ چکے ہیں۔

ٹیم کے مختلف ارکان اپنی معذوریوں کے لحاظ سے مختلف رفتاروں سے کام کرتے ہیں۔ اس لئے کسی شخص کی کارکردگی کا فیصلہ اس کے کام کی مقدار کی بجائے اس کی کوشش

Projimo کے ارکان ہفتہ وار اجلاس میں

سے کیا جاتا ہے۔ذمہ داری سے کام کرنے والے شخص کو اگر وہ تیز کام کرنے کے قابل نہ بھی ہو پھر بھی، زیادہ اجرت دی جاتی ہے۔محدود مالی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیم کے مختلف ارکان کو ملنے والے پیسے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ٹیم کے نئے ارکان جو کام کی عادات اور صلاحیتیں سیکھ رہے ہوتے ہیں رضاکار کے طور پر شروع کرتے ہیں اور ان کو صرف خوراک اور رہنے کی جگہ مہیا کی جاتی ہے بعد میں وہ اپنی ذمہ داری اور کام کی بنیاد پر زیادہ کماتے ہیں۔اس کے بارے میں اجتماعی فیصلے کئے جاتے ہیں۔

سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور ذمہ داریوں کی تقسیم کیلئے گروپ کے ارکان باقاعدگی سے اکٹھے ہوتے ہیں۔مختلف افراد پروگرام کے مختلف شعبوں کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں۔کھیل کے میدان کی دیکھ بھال، کھانا پکانا اور صفائی باری باری کی جاتی ہے۔ایک شخص روزانہ سب کے کام کے اوقات کا حساب رکھتا ہے اور اس ریکارڈ کی بنیاد پر ماہانہ اجرت دی جاتی ہے۔

یہ سارا تنظیمی ڈھانچہ غیر رسمی ہے۔یہ تجربے کرنے اور تبدیلی کا ایک جاری عمل ہے مختصر یہ کہ لوگوں کا ایک گروپ برابری کی بنیاد پر ساتھ رہنا اور کام کرنا سیکھ رہے ہیں۔بعض اوقات کام بہت اچھے ہوتے ہیں ایک منصفانہ معاشرتی ترتیب پیدا کرنے کا چیلنج سب میں کام کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

تجزیہ

مسائل ٹھیک کرنے اور بہتری لانے کیلئے لوگوں کے پروگرام کے ارکان کی طرف سے تجزیے کا ایک جاری عمل ضروری ہوتا ہے۔

مسائل حل کرنے اور منصوبہ بندی کیلئے تجزیہ ایک اچھا ہتھیار ہے۔

غیر رسمی تجزیہ اکثر کیا جاسکتا ہے۔گروپ ہفتے میں ایک مرتبہ (یا دن میں چند منٹ کیلئے ایک مرتبہ) مل بیٹھ کر کامیابیوں اور ناکامیوں اور مسائل پر بات چیت کر سکتے ہیں۔گروپ مل کر حل تلاش کرتے ہیں اور منصوبے بناتے ہیں۔

ہر مہینے اور ہر سال کے اختتام پر زیادہ رسمی تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

Projimo کی ٹیم ہر مہینے کے اختتام پر ایک تجزیاتی فارم پر کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل معلومات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔

☆ کام میں شامل کارکنوں کے نام اور تعداد، ہر ایک کی ذمہ داریاں، کام کا دورانیہ اور اجرت

☆ مرکز اور گھروں میں دیکھے جانے والے بچوں کی تعداد (نئے اور دوبارہ آنے والے) ان کی عمریں، بنیادی معذوری کی قسم اور ثانوی معذوریاں

☆ Projimo میں ایک دن سے زیادہ رہنے والے بچوں کی تعداد، کتنے عرصے کیلئے اور خاندان کے کن افراد کے ساتھ

☆ بچوں اور والدین کو ملنے والی توجہ: ہدایات یا جسمانی علاج کا دورانیہ، بنائے یا مہیا کئے گئے مصنوعی اعضاء، پہیوں والی کرسیوں، سہولت فراہم کرنے والی پٹیوں اور آسانی پیدا کرنے والے دوسرے اوزار کی تعداد

☆ مندرجہ بالا کی لاگت کے حسابات، بشمول ہر خاندان نے کتنا حصہ ادا کیا اور امدادی فنڈ سے کتنا ادا کیا گیا۔

☆ آمدن اور خرچ کے ساتھ مالیاتی حسابات کا خلاصہ

☆ Projimo اور والدین کے انفرادی بچوں کے تجزیوں کا خلاصہ (اس میں ان بچوں کی فہرست بھی شامل ہوتی ہے جو دوبارہ آئے تھے، ان کی پیش رفت پر رائے اور مشوروں پر ردعمل، گھر پر جسمانی علاج یا آسانی پیدا کرنے والے اوزار)۔

☆ مقامی لوگوں کے افراد (بچوں اور بڑوں) کی رضا کارانہ امداد اور شرکت۔

☆ باہر سے آئے ہوئے خصوصی معلموں کی تعداد اور ان کے پیشے۔

☆ بحالی کے دوسرے پروگرام، مراکز اور لوگوں کے ساتھ نئے رابطے یا تعلقات۔

☆ والدین سے پوچھے گئے سوالناموں کی بنیاد پر معلومات، ان کے بچوں اور انہوں نے Projimo سے کیا حاصل کیا ہے ان کے خیال میں ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا، ان کی تنقید کیا ہے اور بہتری کیلئے تجاویز۔

☆ Projimo کی ہر بڑی سرگرمی میں غیر معمولی مسائل اور کامیابیاں۔

☆ نتائج اور تجاویز

Projimo کا تجزیہ آسان بنانے کیلئے ہر خاندان کو ان کے پہلے دورے کے اختتام پر والدین کے سوالنامے دیئے جاتے ہیں بچے کو پہنچنے (یا نہ پہنچنے) والے فائدے کے بارے میں جاننے کے لئے چند مہینے بعد دوسرا سوالنامہ بھیجا جاتا ہے۔

Projimo کے کارکن ابھی بھی استعمال ہونے والے فارم اور سوالناموں سے مطمئن نہیں ہیں اور کئی مرتبہ ان پر نظر ثانی کر چکے ہیں اس وجہ سے یہاں پر ان کے نمونے شامل نہیں کئے گئے ہیں البتہ جو لوگ اپنے سوالنامے اور فارم بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں وہ ان سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ماہانہ تحریری تجزیئے کے علاوہ ہر سال کے اختتام پر Projimo کی ٹیم ایک "تجزیاتی کھانا" کرتی ہے۔ کچھ معذور بچوں ان کے والدین اور مقامی آبادی کے کچھ افراد کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ گزرے ہوئے سال کی سرگرمیوں، مسائل اور کامیابیوں پر نظر ڈالی جاتی ہے۔ Projimo کے دوررس خواب اور سمت پر بحث کی جاتی ہے۔ اس بحث کی بنیاد پر آنے والے سال کے لئے منصوبے، تبدیلیاں، نئی سرگرمیاں اور اہداف مقرر کئے جاتے ہیں۔

جب والدین پہلی مرتبہ Projimo آتے ہیں تو ان کو پروگرام کے بارے میں ایک کتابچہ دیا جاتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل چیزوں کے بارے میں بتایا گیا ہوتا ہے۔

☆ پروگرام کی وجہ

☆ عطیات کیلئے تجاویز، مثلاً کمبل، لکڑی، رسی، خوراک

☆ کارکن کون ہیں؟

☆ دستیاب خدمات

☆ خاندان کے افراد کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ (جو کام کیا جا سکتا ہے۔)

☆ معذوریاں جن کا علاج کیا جاتا ہے۔

کتابچہ اس طرح شروع ہوتا ہے۔

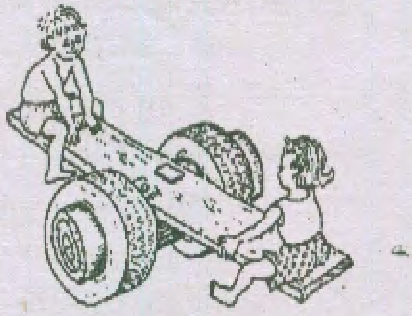

Projimoمیں خوش آمدید

Projimo میں کام کرنے والے ہم زیادہ تر معذور دیہاتی ہیں۔ معذور بچوں کو معاشرے میں پیش آنے والی مشکلات کے علاوہ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ بحالی کی خدمات حاصل کرنے میں والدین کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جسمانی علاج اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار بہت مہنگے ہوتے ہیں دستیاب چند مفت خدمات ضرورت مند بچوں کے ایک چھوٹے حصے تک پہنچتی ہیں۔ اس لئے خصوصاً دیہاتی علاقوں میں کئی معذور بچوں کو بحالی کی بنیادی خدمات میسر نہیں ہیں۔

ہم نے Projimoاس لئے بنایا تاکہ ہم معذور بچوں کو دوستانہ مشورے، جسمانی علاج اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار مہیا کرسکیں جن کے والدین معاشی یا دوسری وجوہات کی بنا پر اپنے بچوں کی ضرورت کی خدمات حاصل نہیں کر سکتے۔

خاندان کے ارکان بطور بحالی کارکن:

ہمیں یہ یقین ہے کہ اکثر معذور بچوں کے لئے بحالی کی بہترین جگہ گھر ہوتا ہے اور بہترین معالج وہ ہیں جو بچے کو سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں، اس کے اپنے خاندان کے افراد

Projimo میں ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کے لئے بہترین بحالی اور مواقع حاصل کرنے میں والدین اور رشتہ داروں کی مدد کی جائے۔

Projimo میں ہم ایک خاندان کی مانند رہتے ہیں۔ ہم آپ اور آپ کے بچے کو اپنے کام اور سرگرمیوں میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں۔ ہم آپ کی تجاویز اور آراء کے منتظر ہیں۔ اپنے یا دوسرے بچوں کی ورزشوں یا آسانی پیدا کرنے والے اوزار کی تیاری اور Projimo کے روزمرہ کام میں ہم آپ کی امداد کی قدر کرتے ہیں۔

دوسروں کی مدد کرنے میں ہماری مدد کریں۔

سرمایہ کاری

معاشی خود انحصاری

لوگوں کے کئی پروگراموں کا یہ ہدف ہوتا ہے کہ ممکن حد تک معاشی خود انحصاری حاصل کی جاسکے لوگوں اور پروگرام میں شرکت کرنے والے افراد میں صرف اس وقت یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ یہ پروگرام ہمارا ہے ہم اس کو چلاتے ہیں ہم اس کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اہم فیصلے ہم خود کرتے ہیں تاکہ پروگرام باہر کے پیسے کا محتاج نہیں ہوتا۔

لیکن اگر حقیقت پسندانہ جائزہ لیا جائے تو صحت پروگرام عموماً اور خصوصاً بحالی پروگراموں کے لئے معاشی خود انحصاری حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ خاص طور پر ایسے پروگراموں کے لئے سچ ہوتا ہے جو زیادہ غریب اور ضرورت مند افراد کی خدمت کرتے ہیں۔ غریب افراد اپنے بچوں کی روٹی، کپڑا اور مکان کی ضروریات مشکل سے پوری کرتے ہیں اگر لاگت کم بھی رکھی جائے تو پھر بھی معذور بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اضافی اخراجات برداشت کرنا غریب خاندان کے لئے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

لوگوں کے کسی بھی پروگرام کی معاشی خود انحصاری میں غربت سب سے بڑی رکاوٹ ہوتی ہے۔

جس ملک میں معاشرتی ناانصافی غربت کو جنم دیتی ہے وہاں غریب سے بحالی کی خدمات یا سہولت فراہم کرنے والے اوزار کی لاگت کے ایک چھوٹے حصے سے زیادہ ادا کرنے کی توقع رکھنا جائز نہیں ہے۔ یہ بھی جائز نہیں ہے کہ ایک معروف بحالی ٹیم سے کہا جائے کہ آمدن والی علیحدہ سرگرمیوں کے ذریعے اپنے پروگرام کو معاشی طور پر خود انحصار بنائے۔ (البتہ آمدن والی سرگرمیاں کچھ اخراجات پورے کرنے اور معذور افراد کو آزادانہ کام کرنے کی تیاری میں مدد دے سکتی ہیں۔ اس کو اگلے صفحے پر بیان کیا گیا ہے)

لوگوں کے پروگرام کی حقیقی معاشی خود انحصاری صرف معاشرتی تبدیلی کے عمل اور سارے معاشرے میں منصفانہ تقسیم کے ذریعے ممکن ہے۔ جب کافی روزگار دستیاب ہوں اور ہر خاندان اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے قابل ہو، صرف اس وقت معاشی خود انحصاری ایک حقیقت پسندانہ ہدف ہو سکتا ہے۔ اس دوران حکومت یا غیر کسی قسم کی بیرونی امداد عموماً ضروری ہوتی ہے۔

معاشی امداد، سرکاری یا غیر سرکاری؟

اصولاً حکومت کو ایسے پروگراموں کی لاگت پوری کرنی چاہیے جو لوگوں پر مرکوز ہوتے ہیں اور انہیں خدمات مہیا کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے سرکاری معاشی امداد کے ہمراہ بہت زیادہ بیرونی مداخلت کا آغاز ہوتا ہے، جس میں مقامی منصوبہ بندی اور کارکنوں کو سکھانے یا منصوبہ بندی کرنے پر پابندی بھی شامل ہوتی ہے۔ معذور افراد اور ان کے خاندانوں کو وقار اور خود انحصاری کی جدوجہد میں رہنما بنانے کے بجائے پروگرام کے مقاصد میں ایک چیز بنایا جاتا ہے، جس پر کام کیا جاتا ہے۔

مقامی دیہات کے لوگوں کیلئے حکومت سے معاشی امداد مانگنا اور حاصل کرنا مشکل بھی ہوتا ہے۔ سرخ فیتوں، ابتدائی تحقیقات، پابندیوں اور تاخیروں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہوتا ہے۔ وعدے کئے زیادہ اور پورے کم کیے جاتے ہیں۔ اس لئے حکومت کی معاشی امداد سے چلائے جانے والے پروگرام کے بارے میں بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

غیر سرکاری معاشی امداد

یہ مختلف ذرائع سے مل سکتی ہے، جس میں رضا کار تنظیمیں، خیراتی ادارے اور مذہبی خیراتی ادارے شامل ہیں۔ زیادہ خود مختاری برقرار رکھنے کے لئے بیک وقت کئی ذرائع سے معاشی امداد حاصل کرنا چاہیے (اگر رقم نسبتاً کم ہو تو لوگوں کے کنٹرول کی قربانی دیئے بغیر کچھ سرکاری امداد بھی شامل کی جاسکتی ہے۔)

پاکستان میں زکوٰۃ کے اسلامی قانون کے تحت بنکوں میں جمع لوگوں کی رقم سے ڈھائی فیصد کاٹ کر بیواؤں، یتیموں اور معذوروں کی فلاح و بہبود پر لگائی جاتی ہے۔ چونکہ یہ قانون 1981 میں بنایا گیا تھا اس لئے یہ بحالی مراکز کی معاشی امداد کا ایک اہم ذریعہ بن چکا ہے۔

مقامی معاشی امداد:

پروگرام کی لاگت کا مناسب حصہ (اگر ممکن ہو تو کم از کم آدھا) مقامی طور پر پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ لاگت پوری کرنے کے لئے ممکنہ مقامی ذرائع میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

☆ چندہ: جن لوگوں کو خدمات مہیا کی جائیں وہ اپنی استطاعت کے مطابق چندہ دے سکتے ہیں۔ کچھ لوگ دوسروں سے زیادہ چندہ کے قابل ہوتے ہیں۔ اس لئے چندہ دینے کا انحصار ان کی مالی حالت پر ہوتا ہے باہر سے آنے والے افراد کی استطاعت کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ Projimo پراجیکٹ نے ایک اعزازی طریقے سے خدمات کا معاوضہ ادا کرنے کا طریقہ اپنانے کی کوشش کی ہے۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ اپنی استطاعت کے مطابق چندہ دیں۔ اس طرح کم چندہ دینے والے افراد شرمندہ نہیں ہوتے اور زیادہ چندہ دینے والے افراد مغرور نہیں ہوتے۔ سب لوگ اپنا چندہ ایک بند ڈبے میں ڈالتے ہیں صرف چندہ دینے والے افراد کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتنا چندہ دے رہے ہیں۔

کسی کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کوئی شخص کتنا پیسہ دیتا ہے۔

☆ کام یا کسی شے کے ذریعے خدمت کرنا: لوگوں کا حصہ صرف پیسے کی شکل میں ضروری نہیں ہے۔ لوگ مختلف اشیاء چندے میں دے سکتے ہیں (عمارت کیلئے ریت اور اینٹیں وغیرہ) رضا کارانہ کام کر سکتے ہیں یا خوراک اور رہنے کی جگہ مہیا کر سکتے ہیں۔ ان سب چیزوں سے پروگرام کی لاگت میں کمی آتی ہے۔

☆ آمدن پیدا کرنے والی سرگرمیاں: مختلف اشیاء بنا کر بیچنا پروگرام کی لاگت پوری کرنے کا ایک اور طریقہ ہے اس سے بڑی عمر کے بچوں اور پروگرام کے عارضی کارکنوں کو ہنر کی تربیت بھی فراہم ہوتی ہے۔

دھات کے فریم میں پلاسٹک سے کرسیاں بننے سے آمدن ہوتی ہے اور ہنر کی تربیت مہیا ہوتی۔ Projimo

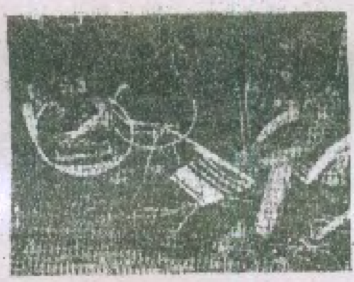

اگرچہ مختلف اشیاء بنا کر بیچنے سے زیادہ رقم نہیں حاصل ہوتی لیکن اضافی آمدن سے مزید معذور بچوں کو پروگرام میں روزگار مل سکتا ہے وہ بیک وقت بحالی کی صلاحیتیں اور آمدن پیدا کرنے والے ہنر سیکھ سکتے ہیں اور اپنے گاؤں میں واپس جانے پر وہ ان دونوں کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔

جوتے بنانے سے آمدن ہوتی ہے اور بعد میں خود روزگار کیلئے ایک ہنر ہاتھ آتا ہے۔

معذور افراد کے ذریعے معذوروں کیلئے چلائے جانے والے بعض پروگرام اپنی لاگت کا بڑا حصہ اشیاء کی تیاری اور فروخت کے ذریعے پورا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مثلاً بنگلہ دیش میں مفلوج افراد کی بحالی کا مرکز بیڑیوں اور ہسپتال میں استعمال ہونے والے اوزار کی ایک بڑی تعداد تیار کرتا ہے جس کا زیادہ تر حصہ وہ بیڑیوں کے ہسپتالوں کو فروخت کرتے ہیں۔ نکاراگوا کے انقلابی معذور کم لاگت کی پہیوں والی کرسیوں کا ایک منافع بخش کاروبار چلانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پیراگوائے میں بھی معذور افراد کے ایک گروپ نے پہیوں والی کرسیوں کا ایک چھوٹا مگر منافع بخش کاروبار شروع کیا ہے۔

☆ مرمت کے کام: فروخت کیلئے مختلف اشیاء بنانے کے علاوہ بحالی کے معذور کارکن کئی اشیاء کی مرمت کا کام بھی کر سکتے ہیں۔ میکسیکو میں Projimo کی ٹیم ہل مرمت کرتی ہے ٹوٹی ہوئی مشینری اور اوزار جوڑتی ہے۔ سائیکل، بالٹیوں اور گاڑیوں کے ریڈیٹر کی مرمت کرتی ہے۔ جوتوں کی مرمت اور کلہاڑیاں تیز کرتی ہے۔ پہیوں والی کرسیاں اور بحالی میں آسانی پیدا کرنے والے اوزار کی تیاری میں استعمال ہونے والی مہارت اور ساز و سامان کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ سب کام کیے جاتے ہیں۔ گاؤں میں کوئی اور شخص اتنی مہارت سے مرمت کے یہ کام نہیں کر سکتا۔ ان سب خدمات کی وجہ سے مقامی آبادی میں معذور افراد کی عزت اور حوصلہ افزائی میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

Projimo میں پہیوں والی کرسی بنانے والا شخص گاؤں کے ایک لڑکے کی ٹوٹی ہوئی سائیکل جوڑ رہا ہے۔

☆آسانی پیدا کرنے والے اوزار اور خدمات کی ادائیگی کیلئے غریب افراد کیلئے امدادی فنڈ: جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ اگرچہ لوگوں کے کچھ پروگرام بچوں کی ضروریات کی خدمات اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار کی استطاعت نہیں رکھتے۔ بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ معاشی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایسی امداد فراہم کرنے کے لئے Projimo نے ایک امدادی فنڈ قائم کیا ہے جس میں بیرونی مخیر حضرات چندہ دیتے ہیں۔ اس فنڈ کو ایک علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں رکھا جاتا ہے اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار اور خدمات کی حقیقی لاگت اور غریب افراد کی طرف سے ادا شدہ رقم کے درمیان فرق کو اس فنڈ سے پورا کیا جاتا ہے۔ اس طرح کارکنوں کو اپنی خدمات اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار کا پورا معاوضہ ملتا ہے۔ اس طرح اس فنڈ سے براہ راست پروگرام کی مدد کرنے کے بجائے غریب لوگوں کی مدد کی جاتی ہے۔ اس سے ٹیم کو اپنی کامیابیاں بہتر انداز میں ناپنے کا موقع ملتا ہے۔ اگر ٹیم اہل طریقے سے کام کرتی رہے اور انتظامی امور کی ضروری صلاحیتیں حاصل کرلے تو وقت گزرنے کے ساتھ پروگرام کو براہ راست بیرونی فنڈ کی ضرورت نہیں رہے گی۔ امدادی فنڈ اور جو کچھ غریب لوگ ادا کرسکتے ہیں سے ہر طرح کے خرچے پورے کئے جاسکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پروگرام معاشی طور پر اپنی ضروریات پوری کرسکتا ہے۔ اگرچہ غریب افراد کو معاشی امداد کی ضرورت ہوگی۔ Projimo پراجیکٹ نے اپنے تیسرے سال میں ان خطوط پر معاشی خود انحصاری کیلئے کام شروع کرلیا تھا۔

حکومت سے امدادی فنڈ میں مدد لی جاسکتی ہے (نکاراگوا میں ایسا ہوا ہے) فنڈ کو مقامی سرکاری عہدیدار (اگر ایماندار ہو) یا بحالی پروگرام سے باہر کے ایڈمنسٹریٹر کے زیر انتظام لایا جاسکتا ہے۔ ہر مہینے کے اختتام پر ٹیم مہیا کی جانے والی خدمات اور آسانی پیدا کرنے والے اوزار کے حسابات ان کی مقرر کردہ قیمت اور رسیدات کے ہمراہ لوگوں کی ادا شدہ رقم کے حسابات ایڈمنسٹریٹر کو پیش کرے گی۔ ان کے حساب سے ٹیم کو بقایا رقم کی ادائیگی کی جائیگی۔

☆☆☆☆☆